Globethics Repository

Al-Irfan fi fadhail wa adabil Quran 11 (The Knowledge for the excellency and ethics for the Quran Part 11)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Minhajul Quran Press
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-06-28 16:41:58
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/184134

فَصُلٌ فِي فَضُلِ تَعَلُّمِ الْقُرُآنِ وَ تَعُلِيُمِهِ

﴿قرآن حکیم سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت کا بیان﴾

١١٦۔ عَنُ عُثُمَانَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله علیه وآله وسلم قَالَ: خَيُرُكُم مَنُ تَعَلَّمَ الْقُرُآنَ وَعَلَّمَهُ. رواه البخاري.

وفي رواية عنه: قَالَ النَّبِيُّ صلی الله علیه وآله وسلم: إِنَّ أَفُضَلَكُمُ مَنُ تَعَلَّمَ الْقُرُآنَ وَعَلَّمَهُ. رواه البخاري.

''حضرت عثمان (بن عفان) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن (پڑھنا اور اس کے رموز و اسرار اور مسائل) سیکھے اور سکھائے۔

اور ایک روایت میں ان ہی سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے افضل شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔''

الحديث رقم ١١٦: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب: فضائل القرآن، باب: خير كم من تعلم القرآن وعلمه، ٤/١٩١٩، الرقم: ٤٧٣٩، ٤٧٤١، والترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم، باب: ماجاء في تعليم القرآن، ٥/١٧٣۔ ١٧٥، الرقم: ٢٩٠٧۔٢٩٠٩، وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن صحيح، وأبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: في ثواب قراء ة القرآن، ٢/٧٠، الرقم: ١٤٥٢، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/١٩، الرقم: ٨٠٣٦۔ ٨٠٣٨، وابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: فضل من تعلم القرآن وعلمه، ١/٧٦۔٧٧، الرقم: ٢١١، ٢١٢۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

١١٧۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله عليه وآله وسلم: مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهُ بِهِ طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ.

رواه مسلم و أبو داود.

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص طلبِ علم کے لئے کسی راستہ پر چلا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے اور جب بھی لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں (مسجدوں) میں سے کسی گھر (مسجد) میں جمع ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اسے سیکھتے سکھاتے ہیں تو ان لوگوں پر سکون و اطمینان نازل ہوتا ہے، رحمتِ الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے پر باندھ کر ان پر چھائے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ملاءِ اعلی کے فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے اور جس شخص کے اعمال اس کو پیچھے کر دیں اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔‘‘

الحديث رقم ١١٧: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: الذكر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب: فضل الإجتماع على تلاوة القرآن وعلى الذكر، ٤/٢٠٧٤، الرقم: ٢٦٩٩، وأبوداود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: في ثواب قراء ة القرآن، ٢/٧١، الرقم: ١٤٥٥، و ابن ماجة في السنن، كتاب: المقدمة، باب: فضل العلماء والحث على طلب العلم، ١/٨٢، الرقم: ٢٢٥، وأحمد بن حنبل في المسند، ٢/٢٥٢، الرقم: ٧٤٢١، ٩٦٢٣، و الدارمي في السنن، ١/١١٣، الرقم: ٣٥٦، والطبراني في المعجم الأوسط، ٤/١٢٦، الرقم: ٣٧٨٠، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٢٦٢، الرقم: ١٦٩٥۔

١١٨۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَعْثًا وَهُمْ ذُو عَدَدٍ فَاسْتَقْرَأَهُمْ فَاسْتَقْرَأَ كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ مَا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَأَتَى عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ أَحْدَثِهِمْ سِنًّا، فَقَالَ، مَا مَعَکَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: مَعِي كَذَا وَ كَذَا وَسُورَةُ الْبَقَرَةِ، قَالَ: أَمَعَکَ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَأَنْتَ أَمِيْرُهُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِهِمْ: وَ اللهِ يَا رَسُوْلَ اللهِ، مَا مَنَعَنِي أَنْ أَتَعَلَّمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ إِلَّا خَشْيَةَ أَلَّا أَقُوْمَ بِهَا، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاقْرَءُوهُ، فَإِنَّ مَثَلَ الْقُرْآنِ لِمَنْ تَعَلَّمَهُ فَقَرَأَهُ وَ قَامَ بِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ مَحْشُوٍّ مِسْكًا يَفُوحُ رِيْحُهُ فِي كُلِّ مَكَانٍ، وَ مَثَلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ فَيَرْقُدُ وَ هُوَ فِي جَوفِهِ كَمَثَلِ جِرَابٍ وُكِيءَ عَلَى مِسْكٍ.

رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وابن خزيمة وابن حبان.

وقال أبوعيسى: هذا حديث حسن.

”حضرت ابو ہریرہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے بہت سے افراد پر مشتمل ایک لشکر بھیجا۔ آپ ﷺ نے انہیں قرآن پڑھنے کا حکم فرمایا تو جسے جو کچھ

الحديث رقم ١١٨: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب: ما جاء في فضل سورة البقرة و آية الكرسي، ٥/١٥٦، الرقم: ٢٨٧٦، و النسائي في السنن الكبرى، ٥/٢٢٧، الرقم: ٨٧٤٩، و ابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: فضل من تعلم القرآن و علمه، ١/٧٨، الرقم: ٢١٧، و ابن خزيمة في الصحيح، ٣/٥، الرقم: ١٥٠٩، و ابن حبان في الصحيح، ٥/٤٩٩، الرقم: ٢١٢٦، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٩، الرقم: ٢٢٠٣۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

یاد تھا اس نے پڑھا۔ پھر آپ ﷺ ان میں سے عمر کے لحاظ سے سب سے چھوٹے شخص کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے فلاں! تجھے کچھ یاد ہے؟ اس نے عرض کیا: مجھے فلاں فلاں سورہ اور سورۂ بقرہ یاد ہے۔ آپ ﷺ نے یہ سن کر (خوشی سے) فرمایا: کیا تجھے سورۂ بقرہ یاد ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: جا تو ان (سب لشکریوں) کا امیر ہے۔ اس پر ان کے معززین میں سے ایک شخص بولا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے تو صرف اس لئے سورہ بقرہ نہیں سیکھی کہ میں (اس کی طوالت کی وجہ سے) اسے نماز میں نہیں پڑھ سکتا۔ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو اور اسے پڑھتے رہا کرو اس لئے کہ جو قرآن سیکھے پھر اسے پڑھے، اس کی مثال اس تھیلے کی طرح ہے جس میں مُشک بھرا ہوا ہو اور اس کی خوشبو جگہ جگہ پھیل رہی ہو اور جس نے قرآن پڑھنا سیکھا اور سینے میں لئے سو رہا (کبھی تلاوت نہ کی) اس کی مثال اس تھیلے کی سی ہے جس میں مُشک بھر کر اس کا منہ سی دیا گیا ہو۔‘‘

۱۱۹۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ رضی الله عنه عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَ تَعَلَّمَهُ وَ عَمِلَ بِهِ أُلْبِسَ يَومَ الْقِيَامَةِ تَاجًا مِنْ نُوْرٍ ضَوْؤُهُ مِثْلُ ضَوْءِ الشَّمْسِ، وَيُكْسَى وَالِدَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يُقَوَّمُ بِهِمَا الدُّنْيَا. فَيَقُولَانِ بِمَ كُسِينَا هَذَا؟ فَيُقَالُ: بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ.

رواه الحاكم.

و قال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم.

’’حضرت عبد اللہ بن بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پڑھا، اس کا علم حاصل کیا اور

الحديث رقم ۱۱۹: أخرجه الحاكم في المستدرك، ۱/۷۵٦، الرقم: ۲۰۸٦، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ۲/۲۳۱، الرقم: ۲۲۱۱۔

اس پر عمل پیرا ہوا اسے قیامت کے دن نور کا ایک تاج پہنایا جائے گا۔ جس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اور اس کے والدین کو دو ایسے حلّے (لباس) پہنائے جائیں گے کہ ساری دنیا بھی ان کی قیمت کے برابر نہ ہوگی تو وہ عرض کریں گے ہمیں یہ لباس کس وجہ سے پہنایا گیا ہے؟ تو انہیں جواب دیا جائے گا: اس لئے کہ تمہارے بیٹے نے قرآن پڑھا اور اس پر عمل کیا تھا۔‘‘

١٢٠۔ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: يَا أَبَا ذَرٍّ، لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللهِ، خَيْرٌ لَکَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ. وَ لَأَنْ تَغْدُوَ فَتَعَلَّمَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ، عُمِلَ بِهِ أَوْلَمْ يُعْمَلْ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ. رواه ابن ماجة بإسناد حسن.

’’حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابو ذر! بیشک تم صبح کو جا کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایک آیت سیکھ لو تو یہ تمہارے لئے سو رکعات نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور اگر علم کا ایک باب سیکھ لو اس باب پر عمل ہو رہا ہو یا نہ ہو رہا ہو (یہ الگ بات ہے) تو بھی یہ تمہارے لئے ایک ہزار رکعات (نفل) نماز سے بہتر ہے۔‘‘

١٢١۔ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ رضي الله عنه عَنْ أَبِيْهِ قَالَ: سَمِعَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي

الحديث رقم ١٢٠: أخرجه ابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: فضل من تعلم القرآن و علمه، ١/٧٩، الرقم: ٢١٩، و الديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٥/٣٣٨، الرقم: ٨٣٦٢، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ١/٥٤، الرقم: ١١٦، ٢/٢٣٢، الرقم: ٢٢١٤، و الكناني في مصباح الزجاجة، ١/٢٩، الرقم: ٧٨۔

طَالِبٍ رضی الله عنه ضَجَّةَ نَاسٍ فِي الْمَسْجِدِ، يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ وَ يُقْرِءُونَ، فَقَالَ: طُوبَى لِهَؤُلَاءِ، هَؤُلَاءِ كَانُوا أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم.

رواه الطبراني.

''حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی الله عنه نے مسجد میں لوگوں کے قرآن پڑھنے اور پڑھانے کی آوازیں سنیں تو آپ رضی الله عنه نے فرمایا: انہیں مبارک ہو، یہ وہ لوگ ہے جو سب سے زیادہ حضور نبی اکرم صلی الله علیه وآله وسلم کو پسند تھے۔''

١٢٢۔ عَنْ سَعْدٍ رضی الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه وآله وسلم خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَعَلَّمَهُ قَالَ: وَأَخَذَ بِيَدِي فَأَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا أُقْرِيءُ.

رواه ابن ماجة وأحمد والدارمي وابن أبي شيبة.

''حضرت سعد بن ابی وقاص رضی الله عنه روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن مجید سیکھیں اور سکھائیں۔ عاصم کہتے ہیں:

الحديث رقم ١٢١: أخرجه الطبراني في المعجم الأوسط، ٧/ ٢١٤، الرقم: ٧٣٠٨، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/ ١٦٦، وقال: رواه البزار والنووي في التبيان، ١/ ١٠٧۔

الحديث رقم ١٢٢: أخرجه ابن ماجة في السنن، المقدمة، باب: من تعلم القرآن وعلمه، ١/ ٧٧، الرقم: ٢١٣، وأحمد بن حنبل عن علی رضی الله عنه في المسند، ١/ ١٥٣، الرقم: ١٣١٧، والدارمي في السنن، ٢/ ٥٢٩، الرقم: ٣٣٣٩، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/ ١٣٢، الرقم: ٣٠٠٧١۔ ٣٠٠٧٢، وابن كثير الدورقي في مسند سعد، ١/ ١٠٤، الرقم: ٥٠، وأبويعلي في المسند، ٢/ ١٣٦، الرقم: ٨١٤۔

مصعب نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے (اعلیٰ) مقام پر بٹھایا اور فرمایا: یہ سب سے بڑے قاری ہیں۔‘‘

١٢٣۔ عَنْ عَبْدِ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ: إِنَّ هَذَا الْقُرآنَ مَأْدُبَةُ اللهِ فَمَنْ دَخَلَ فِيْهِ فَهُوَ آمِنٌ. رواه الدارمي و ابن المبارك.

وفي رواية عنه قال: هَذَا الْقُرْآنُ مَأْدُبَةُ اللهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ.

رواه الطبراني بأسانيد و رجال هذ الطريق رجال الصحيح.

’’حضرت عبداللہ ﷺ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے کہ بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس جو اس دسترخوان میں شامل ہوگیا اسے امن نصیب ہو گیا۔‘‘

اور ایک دوسری روایت میں آپ ﷺ ہی سے مروی ہے آپ نے فرمایا: یہ قرآن اللہ تبارک و تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس تم میں سے جو شخص اس سے سیکھنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ اس سے ضرور سیکھے۔‘‘

١٢٤۔ عَنْ كَعْبٍ ﷺ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْقُرْآنِ، فَإِنَّهُ فَهْمُ الْعَقْلِ وَ نُوْرُ

الحديث رقم ١٢٣: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/ ٥٢٥، الرقم: ٣٣٢٢، و ابن المبارك في الزهد، ١/٢٧٢، الرقم: ٧٨٧، والطبراني في المعجم الكبير، ٩/١٢٩، الرقم: ٨٦٤٢، و عبد الرزاق في المصنف، ٣/٣٦٨، الرقم: ٥٩٩٨، و ابن منصور في السنن، ١/٤٣، الرقم: ٧، والهيثمي في مجمع الزوائد، ٧/١٦٤۔

الحديث رقم ١٢٤: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/٥٢٥، الرقم: ٣٣٢٧، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٣١٨، الرقم: ٣١٧٣٨۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

الْحِكْمَةِ وَ يَنَابِيْعُ الْعِلْمِ وَ أَحَدَثُ الْكُتُبِ بِالرَّحْمَنِ عَهْدًا. رواه الدارمي.

وفي رواية: عَنْ مُغِيْثِ بْنِ سَمِيٍّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: فِيْهَا نُوْرُ الْحِكْمَةِ وَ يَنَابِيْعُ الْعِلْمِ، لِتَفْتَحَ بِهَا أَعْيُنًا عُمْيًا، وَ قُلُوْبًا غُلْفًا و آذَانًا صُمًّا، وَ هِيَ أَحْدَثُ الْكُتُبِ بِالرَّحْمَنِ. رواه ابن أبي شيبة.

''حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: قرآن کو لازم پکڑو سو، بیشک یہ عقل کے لئے فہم (سوجھ بوجھ) ہے اور نورِ حکمت ہے اور (اس میں) علم کے سرچشمے ہیں اور یہ کتاب عہد کے اعتبار سے سب کتب سے نئی ہے۔

اور ایک روایت میں حضرت مغیث بن سمی سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس (کتاب قرآن مجید) میں نورِ حکمت اور علم کے سرچشمے ہیں تاکہ یہ کتاب اس (نورِ حکمت کے سرچشموں) کی بدولت اندھی آنکھوں اور بند دلوں کو کھولے۔''

١٢٥۔ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: إِقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ هَذِهِ الْمَصَاحِفُ الْمُعَلَّقَةُ، فَإِنَّ اللهَ لَنْ يُعَذِّبَ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ.

رواه الدارمي.

''حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے: اس قرآن کو پڑھا کرو اور یہ (قرآن کے علاوہ دوسرے) لٹکے ہوئے مصاحف (یعنی تحریف شدہ اور تبدیل شدہ آسمانی کتب کے نسخے) تمہیں کسی دھوکہ میں نہ رکھیں۔ پس بے شک اللہ تعالیٰ اس دل کو ہرگز عذاب نہیں دے گا جس نے قرآن (اچھی طرح) سمجھا (اور پھر اس پر عمل کیا)۔

الحديث رقم ١٢٥: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/ ٥٢٤، الرقم: ٣٣١٩۔

١٢٦۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ فِي شَبِيْبَتِهِ اخْتَلَطَ الْقُرْآنُ بِلَحْمِهِ وَ دَمِهِ وَ مَنْ تَعَلَّمَهُ فِي كِبَرِهِ فَهُوَ يَتَفَلَّتُ مِنْهُ وَلَا يَتْرُكُهُ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ. رواه البيهقي.

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی جوانی میں قرآن سیکھتا ہے تو قرآن اس کے گوشت اور خون میں شامل ہوجاتا ہے اور جو شخص اس کو بڑی (یعنی پختہ) عمر میں سیکھتا ہے جبکہ وہ قرآن (اس کے ذہن سے بڑھاپے کی وجہ) سے نکل جاتا ہے لیکن وہ شخص اسے چھوڑتا نہیں تو اس کے لئے دوگنا اجر ہے۔‘‘

الحديث رقم ١٢٦: أخرجه البيهقي في شعب الإيمان، ٢/ ٣٣٠، ٥٥٣، الرقم: ١٩٥٢، ٢٦٩٦، و في السنن الصغرى، ١/ ٥٤٣، الرقم: ٩٨٩، و في المدخل إلى السنن الكبرىٰ، ١/ ٣٧٣۔٣٧٤، الرقم: ٦٣٧۔ ٦٣٨، والعجلوني في كشف الخفاء، ٢/ ٨٦۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com